ہم و غم کے شہر میں شاعرہ کے سفر کی داستان

(2021 جون 6 تا 12 پیر کی شام)

بہ قلم: ڈاکٹر نسرین ہاشمی

ہم و غم کے شہر میں شاعرہ کے سفر کی داستان 2021 جون 6 تا 12 پیر کی شام

ڈاکٹر نسرین ہاشمی کی کتاب ہم و غم کے شہر میں شاعرہ کے سفر کی داستان 2021 جون 6 تا 12 پیر کی شام میں شائع ہوئی تو ادبی حلقوں میں اس کا چرچا ہونا فطری تھا۔ یہ کتاب صرف ایک شاعرہ کی زندگی کا بیان نہیں، بلکہ ایک پورے عہد کی ادبی فضا، سماجی رویوں اور خواتین کے تخلیقی سفر کا ایسا آئینہ ہے جس میں قاری اپنا چہرہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ ڈاکٹر نسرین ہاشمی نے اس کتاب میں نظم، غزل اور آزاد نظم کے ساتھ چند خاکے بھی شامل کیے ہیں جو شاعرہ کے ادبی ماحول، دوستیوں اور اختلافات کو روشن کرتے ہیں۔

ابتدائی ابواب میں مصنفہ نے اپنے بچپن اور گھریلو ماحول کا ذکر کیا ہے۔ والد کا کتب خانہ، والدہ کی لوری اور بہن کے ساتھ مشاعروں میں جانے کا منظر قاری کو اس دور کی تہذیبی فضا میں لے جاتا ہے۔ ڈاکٹر نسرین ہاشمی لکھتی ہیں کہ شاعرہ نے پہلی نظم دس برس کی عمر میں کہی اور اسے چھپوانے کا خواب برسوں تک دل میں پالتی رہی۔ یہ حصہ خاص طور پر اثر انگیز ہے کیونکہ اس میں خواہش، خوف اور خود اعتمادی کا امتزاج صاف دکھائی دیتا ہے۔

کتاب کا مرکزی حصہ شاعرہ کے ادبی سفر پر مبنی ہے۔ ریڈیو کے مشاعرے، کالج کے مباحثے، پہلا مشاعرہ اور پہلی داد سب کچھ تفصیل سے درج ہے۔ ڈاکٹر نسرین ہاشمی نے یہ بھی بتایا ہے کہ شاعرہ کو ابتدا میں کن رویوں کا سامنا کرنا پڑا اور کس طرح وہ خاموشی توڑ کر سامنے آئی۔ یہ حصہ خاص طور پر اس لیے اہم ہے کہ اس میں کوئی بات بنی بنائی نہیں کہی گئی، بلکہ ہر واقعے کے ساتھ تاریخ اور جگہ کا حوالہ دیا گیا ہے۔

تنقیدی ابواب میں ڈاکٹر نسرین ہاشمی نے شاعرہ کی نظم اور غزل کا تقابلی مطالعہ کیا ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ شاعرہ نے غزل میں روایت کا احترام کیا مگر نظم میں نئے موضوعات کو جگہ دی۔ ایک باب میں ان خطوط کا ذکر ہے جو شاعرہ نے مختلف ادیبوں کو لکھے اور جن کے جواب کتاب میں شامل ہیں۔ یہ خطوط اس دور کی ادبی فضا کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین ہاشمی کا اندازِ تحریر سادہ اور رواں ہے اور حوالہ جات کا اہتمام قابل داد ہے۔

کتاب کے آخر میں ایک طویل انٹرویو شامل ہے جو ڈاکٹر نسرین ہاشمی نے شاعرہ سے ریکارڈ کیا تھا۔ اس میں شاعرہ اپنی پسند کی نظموں اور اپنے ناپسندیدہ تجربوں کا ذکر کرتی ہیں۔ یہ حصہ قاری کو براہِ راست شاعرہ کے ساتھ بٹھا دیتا ہے۔ کتاب کا سرورق سادہ مگر باوقار ہے اور قیمت درج ہے جو طلبہ کے لیے مناسب ہے۔ البتہ فہرست میں صفحات کی ترتیب کچھ جگہ الجھی ہوئی ہے جسے اگلے ایڈیشن میں درست کیا جانا چاہیے۔

مجموعی طور پر یہ کتاب اردو کے ان قارئین کے لیے اہم ہے جو غزل کے ساتھ ساتھ نظم اور خاکے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین ہاشمی نے ایک شاعرہ کے سفر کو اس طرح لکھا ہے کہ وہ صرف ایک فرد کی کہانی نہ رہے بلکہ پورے عہد کی ادبی فضا کا حصہ بن جائے۔ یہ کام آسان نہیں، مگر اس کتاب میں وہ سلیقہ نظر آتا ہے جو برسوں کے مطالعے اور مشاہدے کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

ہم و غم کے شہر میں شاعرہ کے سفر کی داستان

(مبصر: ڈاکٹر نسرین ہاشمی)